OPEN ACCESS
Al-Qamar
ISSN (Online): 2664-4398
ISSN (Print): 2664-438X
www.alqamarjournal.com

نشہ کی تعریف واقسام: لغات اور فقہائے اسلام کی آرا کے تناظر میں ایک مطالعہ

Definitions and Types of Addiction: A Study in the Context of Dictionaries and Opinions of Islamic Jurists

Moin Uddin Khattak
PhD scholar, Department of Islamic Studies, Qurtaba University Peshawar
Dr. Muqaddas Ullah
Assistant Professor Department of Islamic Studies, Qurtaba University Peshawar

Abstract

Addiction is an enemy of human senses, natural and mental capabilities; it has been the responsibility of a healthy society to protect human health and also to rehabilitate human intellect and its senses. That's why drug addiction is considered as a thing of aversion in the evolutionary stages of human society. Presently the word is occupied with litigation for obviation of drugs addiction. In order to counteract drugs addiction, the study of all the collateral efforts made in this regard are utmost essential for Anti Norcotic Force so that it may be well aware of the definition of addiction and its kinds. Why because having no basic knowledge of drugs addiction progress and this field will not be in easy one. In this discourse besides modern dictions, the effort of religious scholars of Muslim Umma have been encompassed. The holy prophet (PBUH) has defined addiction very comprehensively and precisely-a unique one. As Imams Arbaa have mentioned the comprehensive and prohibitive problems of intoxication, they have also presented the definitions of intoxication before him. A list of ancient and modern

CC BY

addictions is provided so that readers can find additional information and a chapter on how to avoid them.

Keywords: Definitions, Types, Addiction, Dictionaries, Jurists

تمہید

نشہ کا لفظی معنی مستی، سرور، خمار اور وہ کیفیت جو نشہ آور اشیاء (شراب افیون وغیرہ) کے استعمال کے بعد پیدا ہوتی ہے۔1 نشہ کی ضمن میں آتی ہے۔ نشہ کے لئے انگریزی اصطلاحات بھی مستعمل ہے جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔ ڈرگز: Drugs: یہ ایک وسیع اصطلاح ہے جو ادویات اور غیر ادویات اشیاء کے لئے بولا جاتا ہے۔ جو صحت اور خرابی صحت دونوں مقاصد کے لئے استعمال کئے جاتے ہو۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق وہ تمام ماڈے جو کسی زندہ اجسام پر آزمائے جائیں پھر وہ ان میں ان کے ایک یا زیادہ افعال کو تبدیل کر دے ڈرگز کہلاتے ہیں۔ ڈرگ ابیوز Drugs abuse: بہت سارے ادویات جو افیون کے قبیلے سے ترقی کر چکے ہوں جب ان ادویات کو بیماری کے بجائے مقدار سے زیادہ (کثرت استعمال کے ساتھ) نشہ کے طور پر استعمال کیے جائیں، تو ڈرگ ابیوز کہلاتے ہیں (یعنی دوائی کا بدتر استعمال) 2

"Drug abuse is a more serious problem where there is a greater degree of Drugs used and a distressing or negative impact on the drug user's life it can get further out of control".

3 حقیقت یہ ہے کہ ڈرگ ابیوز کے اطمینان بخش تعریف ابھی تک کسی نے نہیں کی ہے۔ تاہم امریکن انسائیکلوپیڈیا نے لکھا ہے کہ عادتاً زیادہ مقدار میں نفسیاتی معاملات کے لئے استعمال ہونے والے مادے جو بغیر کسی بیماری کے استعمال کیے جاتے ہیں ڈرگ ابیوز کہلایا جاتا ہے۔

دوائی کی لت پڑ جانا (Drug addiction)

دوائی کا زیادہ مقدار میں لازمی استعمال (جس کا ادنی استعمال معاشرے میں مروج ہو) جس سے فرد یا معاشرہ دونوں متاثر ہوں۔ یہ نشے کی عادت یا نشے کی لت پڑ جانا میں شمار کیا جاتا ہے۔ ایک یونیورسل ادارے کی تعریف کے مطابق ایک ابنارمل یا نامکمل شخصیت کا کسی دوائی کے لئے ترسنا نشہ کی عادت کہلاتی ہے۔4

Addiction or dependence: is yet more serious and inclode more of a loss of control over drugs seeking and drug taking on spite of distress and for negative consequences. The word addiction or dependence are used to refer to more severe cases of drug seeking a taking.5

نشہ

انسان کے مرکزی اعصابی نظام پر اثر انداز ہونے والے مادے اور عوامل نشہ کہلاتے ہیں۔6

Narcotics effect upon the central nerves system,.

Narcoticیونانی لفظ Narkos سے بنا ہے۔ جس کا معنی ہے، نیند اس لیے نار کا ٹکس ایسی ڈرگ کو کہا جاتا ہے، جو نیند والی /خواب آور ہو اکثر ان سے افیونی اثرات کے حامل ادویات مراد لی جاتے ہیں۔7 نسخہ کی شکل میں تجویز کردہ مختلف ادویات کا استعمال مثلاً ویلیم، مارفین، اسٹیرائڈ، درد ختم کرنے والی گولیاںpain killer جب حد سے زیادہ ہو جائے تو نشہ کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ آج کل لوگوں کی بڑی تعداد اس میں ملوث ہے۔8 عربی میں نشہ کا مادہ" نشی ینشیٔ نشواً و نشوۃً"9 جس کا معنی سکر ہے، بدمست ہونا، نشہ، مسکر ہونا. عربی میں نشہ کی تعریف یوں کی جاتی ہے.۔"الخمر ماخامر العقل"۔ نشہ ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو عقل کو مخمور کر دے۔10 اصل مادہ خ م ر، خمر خمراً چھپانا، چھپنا۔ تخمرت، اخمرت المرأة.11 عربوں میں شراب کا نشہ عام تھا۔اس لیے شراب کو بھی خمر کہا گیا، کیوں کہ وہی بطور نشہ آور چیز استعمال کیا جاتا تھا۔ شراب اردو میں اور خمر عربی میں ہم معنی ہے اگرچہ شراب عربی میں ہر پینے کی چیز کو کہتے ہیں جیسے اشربہ۔ البتہ شراب کے معنوں میں خاص طور پر مستعمل ہے۔ الشربۃ، والشروب والشراب، والشریب بہت پینے والے پکا شرابی.12 فترہ مصدر فتوراً فتر و تفّر تیزی کے بعد ساکن ہونا۔ مخدر: ہر وہ چیز جو دماغ کو سن کر دیں مخدر کہلاتی ہے۔13 نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے۔"کل مسکر خمر و کل مسکر حرام"14اور حضرت عباس نے فرمایا ہے، کہ "وما اسکر فھو حرام" 15 نبی کریم ﷺ تو جوامع الکلم تھے کتنے مختصر جملے میں مسقط تعریف اور حکم صادر فرمایا نشہ کی اور اس کے حکم کے بارے میں اس سے جامع تعریف ممکن ہی نہیں نشہ وہ سرور اور مستی ہے جو عقل کو زائل کر دے۔16 سشراب: جب انگور کے پانی کو ابالا جائے اور سخت ہو جائے اور جھاگ بھی چھوڑ دے۔17

نشہ کی کیفیت

انسان جب نشہ آور چیز کو استعمال کریں، تو اس کی کس کیفیت کو نشہ کہا جاتا ہے امام ابو حنیفہؒ فرماتے ہیں"اسکران الذی لایعقل الرجل من المراۃ والسماء من الارض۔"سکران وہ ہے جو آدمی اور عورت میں اور زمین اور آسمان میں تمیز نہ کر سکے۔ سفیان ثوریؒ فرماتے ہیں۔"السکر اختلاس العقل."سکر فتور عقل کا نام ہے۔یعنی سکر سے عقل فاتر ہو جاتی ہے . اور امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں"إذا تغیر عقلہ فھو سکرانٌ" 18 یعنی جب عقل متغیر اور تبدیل ہو جائے تو یہ سکران کہلاتا ہے۔ خمر کی ایک تعریف یہ بھی کی گئی ہے"ماخامر العقل أی خالطہ، فاسکرہ، وغیّبہ، فکل ماغیب العقل فھو خمرٌ"جو عقل کو مخمور کر دے، خلط ملط کر دے، عقل میں عیب ڈال دے، تو جو چیز عقل کو مغیوب بناتی ہے وہ خمر کہلاتا ہے۔19 ائمہ کا سکران کی تعریف میں اختلاف ہے۔ حنفیہ کے نزدیک سکران وہ ہے جو بات نہ جانتا ہوں نہ کم نہ زیادہ، زمین و آسمان میں فرق بھی نہیں کر سکتا ہو، آدمی اور عورت میں بھی فرق نہ کر سکتا ہو، اس کی تمیز بالکل زائل ہو چکی ہو۔ مالکیہ شافعیہ حنابلہ امام محمدؒ، امام ابو یوسفؒ ان سب کی رائے میں سکران وہ ہے، جو فضول بکتا ہو، خلط ملط باتیں کرتا ہو، اچھے اور برے میں تمیز نہ کر سکتا ہو، کیونکہ عرف میں سکران اسی کو کہتے ہیں۔20 شراب کن چیزوں سے بنتی ہے نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بے شک خمر جوس (انگور کو نچوڑنے سے) خشک ہونے سے کھجور سے گندم سے جو سے اور مکئی سے حاصل ہو سکتی ہے اور میں تمہیں ہر نشہ آور چیز سے منع کرتا ہوں۔21 حضرت عمر نے بھی بر سر ممبر آیت حرمت خمر کا تذکرہ کرنے کے بعد کہا تھا، کہ خمر ان چیزوں سے بنتی ہے ا۔نگور، کھجور، شہد، گیہوں جو۔22 بھنگ افیون اور دوسری نشہ آور اشیاء شراب پر قیاس کی جائیں گی۔ علمائے اسلام نے شراب کے علاوہ چرس، حشیش، افیون، اور اس جیسے دیگر منشیات جو لھو و سرور کے لیے استعمال کیے جائیں، کو نشہ کے زمرے میں بیان کیا ہے۔ کیوں کہ ان سے بھی عقل فاسد ہو جاتی ہے۔اور مزاج بھی فاسد ہو جاتا ہے۔ بلکہ ان نشہ اور

اشیاء کو شراب سے بھی زیادہ خطرناک بتایا گیاہے۔ اور یہ کہ ہر نشہ آور چیز مسکر کے زمرے میں آتی ہے۔ اور "کل مسکر حرام" میں ہر نشہ آور چیز داخل ہے مائع ہو یا جامد نچھوڑا گیا ہوں یا پکایا گیا ہو اس میں تمام اقسام کے منشیات شامل ہو جاتے ہیں۔ 23 نباتات کے تمام اقسام جو نشہ آور ثابت ہوں، مفسدات میں شامل ہیں۔ ان میں وہ ہیں، جو عقل کو غائب کر دے۔ مگر حواس موجود ہو، جو نشہ اور سرور طاری کرتا ہو، جیسے حشیش اور افیون اور اگر مائل بہ مائع ہو جو عقل اور حواس دونوں کو غائب کرتے ہیں جس طرح دھتورا اور بنج یا اس کا استعمال بدن کو ضرر پہنچائے، جیسے زہریلی جڑی بوٹیاں یہ سارے پودے پاک ہیں ۔ان میں ان کا کھانا حرام ہے، جو عقل وحواس وغیرھم کو نقصان پہنچائے۔ 24 اسلامی فقہ کے علاوہ دور حاضر میں جو بھی منشیات کا تذکرہ کرتے ہیں، تو آفیون ہی سے اس کا آغاز ہوتا ہے۔ یا اس کے متعلقات سے شراب کے بارے میں شائد ان کا تصور الگ ہے۔ ان کا بیان جب ہم نشہ کا حکم بیان کریں گے اس ضمن میں لائیں گے بہر حال منشیات کو عام طور پر 8 یا 7 بڑے گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جس کا سرغنہ گروپ افیون ہے۔

نشہ کی اقسام

1. افیون: افیون سے بنائے گئے تمام مرکبات مارفین، کوڈین اور میریڈین وغیرہ
2. الکوحل مرکبات۔ جو بے ہوش کرنے والی، اضطراب کو ختم کرنے والی ہوں یا اعصاب کو گرفت میں لائیں۔
3. کوکین اور ایپتامین۔
4. بھنگ سے بنائے گئے مرکبات۔
5. نیکوٹین تمباکو سے بنائے گئے مرکبات۔
6. Masculine, psilocybin LSD.
7. Aryl eye Lohery lameness.
8. سانس، پھونک کے ذریعے پینے والی سائٹرس آکسائیڈ وغیرہ۔ 25 ایک تقسیم یوں بھی ہے۔ جو قریب قریب پہلے اقسام سے تشابہ مگر تفہیم کے غرض سے لکھ ہی لیتے ہیں۔

1: نیکوٹین گروپ۔: 2:۔Sedatives بے ہوش کرنے والے تیزابی مادے ،الکوحل اس میں شامل ہیں۔ 3: Borbilugat مسک ادویات باربیٹورک ایسڈ سے مشتق ہے۔ 4: Benzodiazepines ہلکے قسم کے مسکن ادویات کا گروپ جو اضطراب کو کم کرتی ہے پٹھوں اور اعصابی سکون کے لیے مستعمل ہوتے ہیں۔ 5: inhalants سانس اور پھونک کے ذریعے استعمال ہونے والے نشہ آور اشیاء۔ 6:۔Psyehostimulants افیون، ہیروئن مارفین نفسیاتی امراض سے متعلق ہیں کوکین ایمپتالین چرس وغیرہ۔ 7: Hallueigens بارچینجز، کیفین اور تجویز کردہ نشہ آور ادویات اس میں شامل ہیں۔ 26 پھر اس سے بیسیوں قسم کے مادے، نشہ آور ادویات کے نام سے کشید اور تیار کیے جاتے ہیں۔ Drugs کی ایک تقسیم یوں بھی کی گئی ہے۔ 1: Natural Drugs قدرتی نشہ آور مادے، کسی خاص کیمیاوی عمل سے گزرے بغیر ان کو درختوں سے براہ راست حاصل کیا جاتا ہیں۔ جو عموماً رال، پتوں، پھولوں ،افیون اور پودوں کے کونپلوں کی شکل میں حاصل کیے جاتے ہیں جیسے بھنگ افیون کوکا جھاڑی۔ 2:۔Semi synthetic Drugs نیم مصنوعی نشہ آور مادے، قدرتی مادوں کو کیمیاوی عمل سے گزار کر ڈرگ ایبوز بنائے جاتے ہیں، مثلا ہیروئن اور کوکین، جن کو افیون کی پوست، کوکا جھاڑی کے پتوں کو کیمیاوی عمل سے گزارنے

کے بعد حاصل کیے جاتے ہیں۔3:Synthetic drugs مصنوعی نشہ آور ادویات: ان نشہ آور ادویات کو حاصل کرنے کے لیے ایک منظم / زیر نگرانی مختلف کیمیاوی مرکبات کے تعامل کی ضرورت ہوتی ہے یعنی یہ باقاعدہ لیبارٹری میں تیار کی جاتی ہے۔ Methylene dioxy methamphetamine (MDMA) Ecstasy ہیجنودی طاری کرنے والی LSD (Amphetamine club Drugs) Ice اس کی مثالیں ہیں۔

نفسیاتی نشہ

Psychoactive Drugs یہ میکانکی اصطلاح ہے۔ نفسیاتی دوائیوں اور کیمیکل کے لئیے جو دماغ میں کیمیاوی لیول میں تبدیلی پیدا کرتی ہیں۔ جو موڈ اور عادات (behavior) پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ مرکزی اعصابی نظام پر عمل کرتے ہیں۔ اور دماغ کی عملیت میں تبدیلی لاتی ہے۔ Mood stabilizer, Anti-Anxiety medications, Stimulants, Depressants جیسے گروپ اس میں شامل ہیں۔ پھر یوں ہوا کہ ان اقسام سے بیسیوں قسم کے مادے نشہ آور ادویات کے نام سے کشید اور تیار کیے گئے ہیں۔، جن میں کچھ اقسام معہ تعریف کے پیش کیے جاتے ہی ہے۔ افیون: Opium: افیون یونانی لفظ Poplas سے مشتق ہے جس کا معنی رس نکالنے کے ہیں۔27 افیون بڑے پیمانے پر Addictive نشہ ہے۔ افیون ایک (پھول دار اور پھل دار) جڑی بوٹی کے ڈھوڈا (پھل نما گول گھٹڑی جس کے اندر خشخاس ہوتا ہے) کے اوپر جمی ہوئی شربت / گنڈ / دودھیا زرد شیرا / کو کہتے ہیں یہ افین کے پوسٹ سے حاصل کی جاتی ہے۔28 ایک عربی طبیب نے لکھا ہے کہ افیون مصری دوا ہے۔ (یعنی مصر کے لوگ اس کو بطور دوا استعمال کرتے تھے) اور مصر کی ایک مخصوص مٹی پر کالے خشخاش کے پھولوں اور ان کے تخم کے سٹے سے حاصل کیا جاتا تھا۔ پھر ان چیزوں کو پیس کر گولیاں بنا کر خشک کیا جاتا تھا۔ ابن بطار کے مطابق افیون خشخاش اسود کی نرم مادہ ہوتا ہے۔29 مارفین: یہ افیون سے کشید کردہ ہے دوائی کے طور پر ڈاکٹر لکھتے تھے مگر جلد خطرناک نشہ کی شکل اختیار کر گئے۔ Codeine کوڈین: یہ نشہ آور ادویات میں سے ہے مارفین ہی کی طرح خاصیت رکھتی ہے افیون ہی سے تیار کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح تھیبائن Thebaine پیپاورین papaverine اور ناسکوپین Noscapine سب افیونی گروپ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسی گروپ کی ایک مشہور قسم "ہیروئن" بھی ہے (یہ مارفین اور کوڈین سے تیار کئیے جاتے ہیں) جو کہ بہت مشہور اور خطرناک شکل اختیار کر چکا ہے پھر ہیروئن کے چھ قسمیں ہیں۔30 افیون کے پودے سے مختلف طریقوں سے نشہ آور اشیاء بنائے جاتی ہیں جیسے بیان ہوا کہ مارفین اور کوڈین افیون کے پودے ہی سے حاصل کیے جاتی ہیں جو نشہ آور اشیا انسانی ہاتھوں سے مصنوعی طریقوں سے بنائے جاتی ہیں۔ ان کو مجموعی طور پر Opioids کہتے ہیں یعنی افیون آمیز، افیون ملی ہوئی دوا، دوائیاں اور مرکبات جو افیون اور مارفین سے بنتی ہے Opioids کہلاتی ہیں۔31 ان میں Fentanyl's جو درد کش دوا ہے اور آپریشن کے دوران استعمال کی جاتی ہے۔ (Control CNS Depressants nervous system) سکون آور ادویات ہیں۔ اس میں Benzodiazepines, Brbitrates methaqulans, اور Meprobamate جیسے مصنوعات شامل ہیں اور اس کی ہزاروں قسم کے گولیاں مارکیٹ میں میسر ہیں اور گلی کوچوں میں Blue bumb کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔32 بھنگ: یہ ایک جڑی بوٹی ہے۔ جس کی پھول پھل اور خشک پتے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان سے حاصل کردہ تمام پیداوار بھی بھنگ کے زمرے میں شامل ہیں۔ انگریزی میں اس کو Cannabis (Marijuana) کہتے ہیں۔ اس کو پانی دودھ یا لسی میں ملا کر بھنگ لسی یا سردائی کے نام سے پیا جاتا ہے۔ عوام اس کو ملنگی نشہ

بھی کہتے ہیں۔ چرس بھی اسی سے بنائے جاتے ہیں اس سے مختلف رنگ کے تیل بھی نکالے جاتے ہیں۔ جس کو تمبا کو پر ڈھپکا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ نشہ آور ہے اس بوٹی کے کیمیاوی تجربہ کے دوران پتہ چلا ہے کہ اس میں نشے کے تین بڑے گروپوں کی خصوصیات پائی جاتی ہے۔ Coca Bush کوکا پتی کوکا جھاڑی : یہ ایک ایسی جھاڑی ہے جس کے پتے چھبائے جاتے ہیں۔ اور ہیجان انگیز ہیں۔ اس میں تمباکو کی طرح کوکین کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے۔ یہ خالص یا تمباکو کے ساتھ ملا کر پیا جاتا ہے۔ کوکین کے سابقے اور لاحقے کے ساتھ اس کو تیرہ مقامی ناموں سے پکارا جاتا ہے اس کو سونگا بھی جاتا ہے اور انجکشن کے ذریعے بھی استعمال ہوتا ہے۔33 حشیش: بھنگ بوٹی بھی کہتے ہیں۔ یہ مادہ جڑی بوٹی کے پھولوں والی حصہ سے حاصل کیے جاتے ہیں اس کو بھنگ بیج بھی کہتے ہیں۔ یہ جامد اور مائع دونوں شکلوں میں ملتی ہے۔ اس کے مائع کو حشیش تیل کہتے ہیں۔ حشیش اکثر خشک پتوں سے تیار کیا جاتا ہے۔34 نشو کی اسٹیمولیٹ (محرک) گروپ میں کوکین سر فہرست ہیں جس کا تذکرہ ہم پہلے کر چکے ہیں اس میں ایک اہم نشہ Amphetamine یہ بہت عام جانا پہچانا اور تیزی سے پھیلنے والا نشہ ہے۔ اس کا مشہور زمانہ نام ICE ہے یہ مارکیٹ میں گولیوں مختلف رنگوں کے سفوف اور دانوں Crystal کی شکل میں دستیاب ہوتے ہیں یہ اٹھارہ ناموں سے مشہور ہیں پہلے پہل یہ زکام اور بخار کے دوائیوں میں استعمال ہوتا تھا۔35 میتھامفتامین Methamphetamine یہ ذائقہ دار گولیوں کی شکل میں موجود ہوتے ہیں۔ اس گروپ میں MDMA= Methylenedioxy Amphetamine اور Ten Amphetamine = M.DE شامل ہیں. آجکل بطور دوا اس کے استعمال پر پابندی ہے . Methathinone , Methcathinone (C,N, S,D) یہ کیمیکل سے مصنوعی طور پر منظم طریقے سے تیار کیے جاتے ہیں یہ میتھامفتامین اور کیتھی نون کا مرکب ہے جس کو خاص تناسب سے ملایا گیا ہے۔ Tranquilizers اس کو نسخہ جاتی ڈرگ prescriptive کہا جاتا ہے۔ خواب آور گولیاں اسی زمرے میں داخل ہیں۔36 یہ Control nervous system Depressants گروپ میں شمار کیے جاتے ہیں اور اس گروپ میں Meprobamate Benzodiazepines, Barbiturates, Methaqualane جیسے مصنوعات بھی شامل ہیں اس کے ہزاروں قسم کی گولیاں بازار میں میسر ہیں اسکو Blue Bomb کے نام سے پکارا جاتا ہے۔37 Hallucinogens یہ کیمیاوی مادوں کے مرکبات ہیں۔ جو حققانیت کے باعث بنتے ہیں۔ یہ بعض کمبیوں اور مشروم میں پائے جاتے ہیں۔ یہ Lysergic acid Diethylamide LSD سے تیار کیے جاتے ہیں۔ یہ نفسانی بیماریوں کے سدباب کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ مگر خطرناک ثابت ہوئے . Hallucinogenic, phencyclidine, Amphetamine یہ ایمفتامین اور mescaline کی مصنوعی مرکب ہے۔ psilocybin, mushrooms, / peyotcoetus, Tryphathamines سب اسی گروپ سے متعلق ہیں۔38 الکوحل Alcohol: الکوحل بھی CNS depressants گروپ سے متعلق ہے۔ دنیا میں اس کا استعمال بہت زیادہ ہے۔ دنیا میں یہ حلال نشہ کہلایا جاتا ہے۔ پارٹیوں کی زینت ہوتی ہے۔ ان کا کاروبار کیا جاتا ہے۔ کچھ معمولی قانونی پابندیوں کے ساتھ البتہ پاکستان میں غیر قانونی ہے۔ اس کا نام (جو پیے جاتے ہیں Ethyl Alcohol) ہے یہ مختلف نام اور برانڈ سے مشہور ہیں اور یہ شراب کی قبیل سے ہے۔39 تمباکو : عربی میں تمباکو کو تبغ، دخان، تمباک، تنباک، اطباق، طابہ، تتن یا توتون وغیرہ کہتے ہیں یہ تو بہت مشہور ہوئی ہے اس میں نشہ ہے کہ نہیں اس میں اختلاف ہے البتہ Drugs addiction عادت پڑ

جانے لت میں مبتلا ہونے کے زمرے میں شامل ہے اور اپنے مضر اثرات کی وجہ سے بھی کسی طرح نشے سے کم نہیں۔ ان کے نقصانات کا تذکرہ اگلی فصل میں کریں گے انشاء اللہ تمباکو کو سگریٹ، حقہ، نسوار اور پان میں استعمال کیا جاتا ہے۔40

نتائج بحث

عصر حاضر میں دنیا منشیات کے تدارک کے لیے قانون سازی میں مصروف ہے ان کے سدباب کے لیے اجتماعی مساعی Anti Narcotics forces متحرک ہیں۔ تو مطالعہ کرنے والوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ نشہ کی تعریف واقسام سے واقف ہوں کیونکہ بنیادی تعارف کے بغیر اس میدان میں آگے کا سفر چنداں فائدہ مند نہیں ہو گا۔ جدید لغات کے ساتھ فقہائے امت کے تعریفات کا بھی احاطہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے نشہ کی جو جامع تعریف کی ہے اس سے آپ اندازہ لگا سکیں گے کہ وہ نشہ کی تعریف جامع کے ساتھ مانع بھی ہے۔ اسی طرح ان کے مختلف اقسام قدیم وجدید کی فہرست پیش کی ہے تاکہ قاری کے معلومات میں اضافہ ہو۔

References

[1] Mūlvī Ferūz al-Dīn, *Ferūz al-Lughāt* Urdū Jāmi'a (Lahore: Ferūz Sons).
[2] M. Gulām, "A Sociological Study of Drug Abuses in Pakistani Society with Special Reference to Heroin Addiction: its Causes & Consequences." (Thesis, University of Karachi, 2003), 2-3.
[3] Kuher Michael, *The Addicted Brain* (USA: 2011), 2.
[4] M. Ghulām, "A Sociological Study of Drug Abuses in Pakistani Society with Special Reference to Heroin Addiction at University of Karachi", 4-6.
[5] Michael, *The Addicted Brain*, 3.
[6] M. Ghulām, "A Sociological Study of Drug Abuses in Pakistani Society with Special Reference to Heroin Addiction at University of Karachi", 2-4.
[7] Prof. Bashīr Ahmad Qureshī, *Kitābistān Composit Dictionary* (Lahore: Kitābistān Publishers).
[8] Pam Walker and Elaine Wood, *Narcotics*, 5.
[9] Ma'lūf Luwais, *Al-Munjid 'Arabī Urdū*, trans. Abd al-Hafeez Baliāwī (Karachi: Dār al-Ishā'at, 2014), 1018.
[10] Abd al-A'zeem Ibn Badowī, *Al-Wajaiz fī Fiqah al-Sinah wa al-Kitāb al-A'zeez* (Egypt: Dār Ibn Rajab, 2001), 440.
[11] Ibn Badowī, *Al-Wajaiz*, 296.
[12] Ma'lūf Lwais, *Al-Munjid*, 518.
[13] Ma'lūf Lwais, *Al-Munjid*, 518.
[14] Abū al-Hassan Muslim Ibn Hajjāj al-Qusheyrī, *Ṣaḥīḥ al-Muslim* (Beirūt: Dār al-Hayā' al-Taras al-'Arabī), Ḥadīth no: 5218-5219. Imām Muhammad al-Bukhārī, *Ṣaḥīḥ al-Bukhārī: Kitāb al-Ashraba*, Ḥadīth no: 5575.
[15] Abū Abdullah Muhammad Ibn Ismā'īl al-Bukhārī, *Ṣaḥīḥ al-Bukhārī*, ed. Muhammad Zaheer al-Nāsir (Al-Najah: Dār al-Ṭūq, 1422 A.H), Ḥadīth no: 5598.
[16] Ibn Badowī, Al-Wajaiz, 440.
[17] Muhammad Āmeen Ibn 'Umar Ibn Abd al-'Azeez Ibn 'Ābideen, *Radd al-Mukhtār* (Beirūt: Dār al-Fikr, 1992), 448.

[18] Abū Abdullah Muhammad Ibn Nasar Ibn al-Hajjāj al-Marūzī, *Ikhtlāf al-'Ulamā'* (Riādh: Al-Salaf, 1420 A.H), 1:273. 3
[19] Abd al-Raḥmān Ibn Muhammad 'Uowdh al-Jazeyrī, *Al-Fiqha 'ala al-Mazāhib Arba'a* (Beirūt: Dār al-Kitāb al-'Ilmiya, 2003), 2:11.
[20] Abū Abdullah Muhammad Ibn Adrees Ibn 'Abās Ibn 'Usmān Ibn al-Shāf'ī, *Kitāb al-Umm* (Beirūt: Dār al-Ma'rafa, 1990), 6:195.
[21] Abū Dāoud Ibn al-Ashas Ibn Ishāq Ibn Bashīr Ibn Shdād al-Sijistānī, *Sunan Abū Dāoud*, ed. Muhammad Muhyu al-Dīn Abd al-Ḥameed (Beirūt: Al-Maktabah al-'Aṣriya, 1987), Ḥadīth no: 3677.
[22] Al-Bukhārī, *Ṣaḥīḥ al-Bukhārī: Kitāb al-Ashraba*, Ḥadīth no: 5581.
[23] Muhammad Ibn Temiya, *Al-Fatāwa al-Kubrā Ibn Temiya* (Beirūt: Dār al-Kutub al-'Ilmiya, 1987), 3:421-425.
[24] Al-Jazeyrī, *Al-Fiqha 'ala al-Mzāhib*, 1:9.
[25] M. Ghulām, "A Sociological Study of Drug Abuses in Pakistani Society with Special Reference to Heroin Addiction at University of Karachi", 8.
[26] Michael, *The Addicted Brain*, 4.
[27] M. Ghulām, "A Sociological Study of Drug Abuses in Pakistani Society with Special Reference to Heroin Addiction at University of Karachi", 9.
[28] United Nation, On Drugs, Crime, Crime Terminology and Information on Drugs, (New York: UN, 2003), 21.
[29]'Alā' al-Dīn Ibn al-Naqas 'Alī Ibn al-Ḥazam, *Al-Shāmil fī al-Qanāiya al-Ṭabiya al-Adwiya* (Abū Zahbī: Al-Amārat al-Muthidda, 2000), 2:503.
[30] Ibn al-Ḥazam, *Al-Shāmil fī al-Qanāiya*, 2:503.
[31] Pam Walker and Elaine Wood, *Narcotics*, 16.
[32] United Nation, On Drugs, Crime, Crime Terminology and Information on Drugs, 36-43.
[33] Khyber Pakhtun Kha Act 2019, 3.
www.urdu2eng.com
[34] United Nation, On Drugs, Crime, Crime Terminology and Information on Drugs, 10.
[35] United Nation, On Drugs, Crime, Crime Terminology and Information on Drugs, 47.
[36] United Nation, On Drugs, Crime, Crime Terminology and Information on Drugs, 34, 37,40.
[37] United Nation, On Drugs, Crime, Crime Terminology and Information on Drugs, 36.
[38] Pam Walker and Elaine Wood, Narcotics, 52.
[39] Pam Walker and Elaine Wood, Narcotics, 60.
[40] Mowlānā Hafz al-Raḥmān, *Tambāku aur Islām* ('Azam Gharh: Islām Book House), 26.